چوری، دھوکہ دہی، جسمانی ضرر پہنچانا۔ جرمنی کا فوجداری قانون کیسے کام کرتا ہے؟

جرمنی ایک آزاد ملک ہے، ۔لیکن کچھ اصول ہیں جس کی پاسداری ہر کسی پر لازم ہے۔ ممنوعات کا فیصلہ اور تعین پارلیمنٹ کی جانب سے ان کے قوانین میں ہوتا ہے۔ ضابطۂ فوجداری اہم ترین حقوق اور مفادات کا تحفظ کرتا ہے۔ اس کا مطلب ہے: کسی بھی فرد پر جسمانی تشدد کی ممانعت ہے- شادی اور خاندان کے اندر بھی ۔ ایسی چیزیں خریدنا بھی ممنوع ہے جس کی آپ استطاعت نہیں رکھ سکتے یا بغیر ٹکٹ بس میں سفر کرنا ۔ کوئی بھی فرد جو منشیات کی تھوڑی سی مقدار بھی پاس رکھتا ہے یا اس کا لین دین کرتا ہے قانون کے تحت مستوجبِ سزا ہے۔ دیگر چیزوں کے ساتھ ساتھ، اس کا اطلاق بھنگ اور چرس پر بھی ہوتا ہے۔ قانون کا نفاذ دفترِ استغاثہ کے ذریعے ہوتا ہے۔ جیسے ہی ایک جرم کا شک کرنے کے لیے کافی وجہ ہوتی ہے استغاثہ تفتیش شروع کر دیتا ہے۔ ان تحقیقات میں پولیس معاونت کرتی ہے ۔ اگر آپ کبھی بھی کوئی جرم ہوتا دیکھیں یا جرم کا نشانہ بنیں ، فوراً پولیس کو کال کریں ۔ انہیں جتنی جلدی جرم کا پتہ چلتا ہے، اتنی ہی تیزی کے ساتھ وہ جوابی کارروائی کرنے اور ثبوت محفوظ کرنے کے قابل ہوتے ہیں۔

لیکن پولیس تفتیش سے بھی زیادہ کام کرتی ہے: وہ متاثرین کی دیکھ بھال کرتے ہیں، انہیں مدد کر پروگراموں سے مطلع کرتے ہیں اور ان کے پاس بھجواتے ہیں۔ استغاثہ اور پولیس کو تمام صورتِ احوال کی چھان بین کرنا ہوتی ہے، خواہ یہ مدعا علیہ کے خلاف ہوں یا اس کے حق میں۔ جنس، قومیت اور مذہبی تعلق کا اس سے کوئی واسطہ نہیں ہوتا۔ جرمنی کے قانون کے سامنے، عدالتیں ، استغاثہ، اور پولیس سب برابر ہیں۔ نجی افراد، علماء یا خود تعینات منصفینِ امن جرائم کی نہ تو چھان بین کر سکتے ہیں نہ سزا دے سکتے ہیں ۔ یہ بلا شرکتِ غیرے پولیس، استغاثہ اور عدالتوں کا کام ہے۔ ہم اسے ریاست کا "فساد پر اجارہ" کہتے ہیں ۔ حتی کہ اگر ایک جرم کی شکایت واپس بھی لے لی جاتی ہے، استغاثہ اور پولیس دنوں کو اپنی تحقیقات جاری رکھنی ہوتی ہیں۔ اگر جرم کا کوئی ثبوت ہے، تو استغاثہ اس کارروائی کو عدالت میں لائے گا۔ بصورتِ دیگر، وہ تحقیقات کو بند کر دیں گے۔ پھر عدالت تعین کرے گی آیا کہ ملزم نے مبینہ جرم کا ارتکاب کیا ہے یا نہیں۔

زیادہ تر، عوامی سماعتوں میں ایسا ہوتا ہے یہ دلچسپی رکھنے والا ہر فرد حاضر ہو سکتا ہے۔ اس عمل کے دوران عدالت گواہان سے سوالات کرے گی۔ انہیں سچ بولنا ہوتا ہے، بصورتِ دیگر وہ قانون کے تحت مستوجبِ سزا ہوتے ہیں ۔ سماعت کے اختتام پر، عدالت فیصلہ سناتی ہے۔

ایسا کرنے میں یہ مکمل طور پر آزاد ہوتی ہے اور صرف جرمنی کے آئین اور پارلیمنٹ کے قانون کی پابند ہوتی ہے۔

بویریا کی ریاستی وزارتِ انصاف۔ لوگوں کے لیے انصاف۔